Regd S. No. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲ ؍

جمعہ ۱۰ ؍ذی الحجہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۲۱ ظہور ۱۳۳۲ہش – ۲۱ ؍اگست سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۲۰

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری

کراچی ۱۹ ؍اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ناصر آباد سے میرپورخاص اور حیدرآباد ہوتے ہوئے جناب ایکسپریس کے ذریعہ آج بارہ بجے دن کے قریب کراچی تشریف لے آئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ سیدہ ام متین صاحبہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم اور صاحبزادی امۃ المتین بیگم بھی تشریف لائی ہیں۔ علاوہ ازیں مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل زراعت اور رشید احمد صاحب امریکن بھی حضور کے ہمراہ ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ناصر آباد سے ۱۸ ؍اگست کو صبح دس بجے روانہ ہوئے تھے ناصر آباد سے کنجیجی تک کا فاصلہ حضور نے بیل گاڑی میں طے کیا۔ شدید بارش کے باعث وہاں پانچ گھنٹے انتظار کرنا پڑا۔ بالآخر ساڑھے چار بجے بعد دوپہر کنجیجی سے روانہ ہو کر بذریعہ ریل حضور رات کے نو بجے میرپورخاص پہنچے۔ پھر ۱۹ ؍اگست کو ۴½ بجے علی الصبح میرپور سے روانہ ہو کر حضور حیدرآباد تشریف لائے۔ اور وہاں سے پونے نو بجے صبح جناب ایکسپریس میں سوار ہو کر آج دن (۱۹ ؍اگست کو) بارہ بجے کراچی وارد ہوئے۔ میرپورخاص حیدرآباد اور کوٹڑی کے اسٹیشنوں پر مقامی احباب حضور کے استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے جنہیں حضور نے شرف مصافحہ بخشا۔ میرپورخاص کے اسٹیشن پر عصرانہ اور رات کی دعوت کے اہتمام کی خاطر ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ میرپورخاص کے حصہ میں آئی۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

کراچی ۲۰ ؍ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو گلے میں سخت تکلیف کی شکایت ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

شہنشاہ ایران آج روم سے تہران واپس آ رہے ہیں

شاہ کی وفادار فوج نے تہران کے شہر اور ایران کے تمام صوبوں پر مکمل قبضہ کر لیا

تہران ۲۰ ؍اگست۔ شہنشاہ ایران نے جو ان دنوں روم میں ہیں کہا ہے کہ میں آج تہران روانہ ہو جاؤں گا۔ پہلے وہ ہوائی جہاز کے ذریعہ بغداد جائیں گے۔ اور پھر وہاں سے ایران روانہ ہوں گے۔ ایران کی نئی حکومت کی طرف سے شہنشاہ ایران کو بحری تار موصول ہوا ہے جس میں ان سے فوری طور پر ایران واپس آنے کی درخواست کی گئی ہے۔ کل شاہ ایران نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ایران میں جو نیا انقلاب رونما ہوا ہے برطانیہ کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایرانی تیل کے سلسلہ میں ایران اور اینگلو ایرانین آئل کمپنی کے درمیان جو اختلافات ہیں وہ بدستور قائم ہیں۔ اس انقلاب کا ان پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ ایرانی سفیر مقیم روم کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے روم میں شاہ ایران کی آمد پر اپنے فرائض منصبی کو ادا کرنے سے عمداً گریز کیا تھا۔ ادھر ایرانی سفیر مقیم واشنگٹن نے اعلان کیا ہے کہ وہ میں نئی حکومت سے تعاون نہیں کروں گا کیونکہ میرے نزدیک مصدق کے خلاف جو کارروائی بھی کی گئی ہے وہ دراصل ایرانی عوام کے خلاف کی گئی ہے نہ کہ محض ایک فرد کے خلاف۔ تہران ریڈیو سے جنرل زاہدی کا ایک بیان نشر کیا گیا ہے جس میں ڈاکٹر مصدق سے کہا گیا ہے کہ وہ فرار ہونے کی کوشش نہ کریں اور خود اپنے آپ کو فوج یا پولیس کے حوالہ کر دیں۔ اس سے قبل بعض خبر رساں ایجنسیوں نے یہ اطلاع دی تھی کہ انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے جو غالباً صحیح نہ تھی۔ ریڈیو تہران نے ملک کی صورت حال پر جو روشنی ڈالی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ حالات پر بالکل قابو پا لیا گیا ہے اور اب ہر حصہ ملک میں مکمل امن ہے۔ تہران کے شہر اور ایران کے تمام صوبے وفادار فوج کے قبضے میں آ چکے ہیں۔ مزاحمت کا آخری مقام ڈاکٹر مصدق کی قیام گاہ تھی۔ جس میں ہجوم نعرے لگاتا ہوا جا داخل ہوا۔ ڈاکٹر مصدق وہاں موجود نہ تھے۔ اور ان کا محافظ جبراً پڑا تھا۔ ڈاکٹر مصدق کی کابینہ کے تمام وزراء کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایران میں امریکہ کے سابق سفیر مسٹر ہنری گریڈی نے ایک بیان میں کہا ہے۔ ایران کا موجودہ انقلاب ایران کے مستقبل کے حق میں فال نیک ہے۔ کیونکہ شاہ ایران روس کے دوست نہیں ہیں۔

قراقرم پر چڑھنے والی جماعت شدید طوفان کا سامنا

کراچی ۲۰ ؍اگست۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ قراقرم پر چڑھنے والی جماعت کو اس ماہ کی ۲ تاریخ کو انتہائی شدید طوفان کا سامنا کرنا پڑا۔ جو اخباری نامہ نگار پارٹی کے ساتھ ہے اس نے اطلاع دی ہے۔ کہ اس سے پہلے اتنے شدید طوفان کا سامنا کبھی نہیں ہوا تھا اس کا کہنا ہے کہ اگر تین دن موسم ٹھیک رہتا تو اب تک یہ لوگ چوٹی پر چڑھنے میں کامیاب ہو جاتے۔

پنڈت نہرو سے چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی بات چیت

علی محمد مذاکرات آج شام ختم ہو جائیں گے۔ مذاکرات کے اختتام پر مشترکہ بیان جاری ہونے کی توقع

نئی دہلی ۲۰ ؍اگست۔ ان دنوں پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی کے درمیان جو بات چیت ہو رہی ہے وہ آج شام ختم ہو جائے گی۔ آج تیسرے پہر مسٹر محمد علی پنڈت نہرو سے پھر ملاقات کر رہے ہیں۔ جس کے بعد مذاکرات کے بارے میں ایک مشترکہ بیان جاری کیا جائے گا۔ شام کو مسٹر محمد علی پریس کانفرنس سے بھی خطاب فرمائیں گے۔ اور رات کو کراچی روانہ ہو جائیں گے آج چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی پنڈت نہرو سے بات چیت کی۔ وزیر اعظم آج رات گئے کراچی واپس پہنچ جائیں گے۔

روس میں ہائیڈروجن بم کا دھماکہ

پہلے تجربہ کے متعلق سرکاری اعلان

ماسکو ۲۰ ؍اگست۔ حکومت روس نے اعلان کیا ہے کہ وہاں حال ہی میں ہائیڈروجن بم کا تجربہ کیا گیا ہے۔ ماسکو کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ ہائیڈروجن بم کا یہ دھماکہ آج سے چند روز قبل ہی ہوا تھا۔

کوریا کے متعلق گول میز کانفرنس طلب کی جائے

سیاسی کمیٹی میں روسی نمائندے کا مطالبہ

نیویارک ۲۰ ؍اگست۔ روس نے تجویز پیش کی ہے کہ کوریا کے متعلق محض فریقین کی سیاسی کانفرنس منعقد کرنے کی بجائے ایک ایسی گول میز کانفرنس منعقد کی جائے۔ جس میں تمام امن پسند ممالک شریک ہوں اور بالخصوص کوریا کے تمام ہمسایہ ممالک کو بھی اس میں مدعو کیا جائے۔ چنانچہ کل اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے روس کے نمائندے مسٹر وشنسکی نے کہا۔ ایک ایسی سیاسی کانفرنس جس میں صرف متحارب قومیں ہی شریک ہوں اس مقصد کے سراسر خلاف ہے۔ جس کے پیش نظر یہ کانفرنس طلب کی جا رہی ہے۔ انہوں نے امریکہ اور جنوبی کوریا کی ریاستوں پر یہ الزام لگایا کہ وہ محض کوریا میں جنگ بند کرنے پر آمادہ ہوئے ہیں اور جلد یا بدیر پھر میدان جنگ میں کود پڑیں گے۔

اقوام متحدہ فوری اور مؤثر کارروائی عمل میں لائے

(بیگم سلمیٰ تصدق حسین)

لاہور ۲۰ ؍اگست۔ "اقوام متحدہ ایسوسی ایشن" کی پنجاب برانچ کی صدر بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے کل کشمیر کے حالیہ واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک بیان میں کہا۔ کشمیر میں اقوام متحدہ کی عزت خطرے میں ہے۔ کیونکہ عوام کی رائے اس بین الاقوامی ادارے کے خلاف ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ پاکستان کی حکومت عام طور پر اقوام متحدہ کی شکر گزار تھی۔ یہ ہمیشہ حمایت کرتے رہے ہیں اور اب بھی امید رکھتے ہیں کہ اقوام متحدہ اپنے بلند مقاصد کا پاس کرتے ہوئے کشمیر کے بارے میں کوئی فوری اور مؤثر اقدام کرے گی انہوں نے کہا کہ کشمیر میں جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ وہ اقوام متحدہ کی بے رخی اور بے توجہی کا نتیجہ ہیں۔ ....

انہوں نے امید ظاہر کی کہ اقوام متحدہ قضیہ کشمیر کو حل کرنے کے سلسلے میں اپنی مساعی زیادہ مستعدی کے ساتھ جاری رکھے گی۔ اور اہل کشمیر کو ان کا حق خود اختیاری دلا کر ہی دم لے گی۔ بیگم تصدق حسین نے مزید کہا۔ بخشی غلام محمد کی طرف سے اقوام متحدہ کے مبصرین کو سفارتی مراعات سے محروم کرنے کی دھمکی اس بات کا زبردست ثبوت ہے۔ کہ کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ اس درجہ قابل مذمت ہے۔ کہ غیر ملکی باشندوں کو اسے بچشم خود دیکھنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔

جماعت احمدیہ کراچی کی نماز عید کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس مرتبہ عید کی نماز گاندھی گارڈن میں نہیں ہوگی۔ بلکہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیام گاہ واقعہ ہاؤسنگ سوسائٹی پر صبح ۸½ بجے ہوگی۔ مستورات کے لئے بھی نماز کا انتظام ہوگا۔ حضور کے قیام کا انتظام بجائے مالیر کے ہاؤسنگ سوسائٹی میں کیا گیا ہے۔

(جنرل سیکرٹری)

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میکلوڈ لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۱ ظہور ھ ۱۳۲۳

عیدِ قرباں

آج عید قرباں ہے اور ہر صاحب استطاعت مسلمان حسب استطاعت بکرے دنبہ گائے وغیرہ کی قربانی دے گا۔ افسوس ہے کہ آجکل بعض دیگر باتوں کی طرح قربانی بھی ایک رسمی چیز بن گئی ہے۔ اور اکثر ایسے لوگ ہیں جو جانوروں کی قربانی تو بڑے شوق سے دیتے ہیں۔ مگر ان واقعات سے جن کی وجہ سے یہ قربانی شعائر اللہ میں سے بیان کی گئی ہے وہ راہ نمائی حاصل نہیں کرتے جو ان سے حاصل ہو سکتی ہے۔

بے شک ہمارے علماء عید قرباں پر وعظ و نصیحت کی مجالس میں قربانی پر بڑا زور دیتے ہیں۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے فرمانبردار فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے جذبہ قربانی کو بیان کر کے عوام کو متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کا زیادہ سے زیادہ اثر عوام پر صرف اتنا ہوتا ہے۔ کہ ان میں سے جو استطاعت رکھتا ہے حسب استطاعت۔ بکرے۔ دنبہ۔ گائے یا اونٹ کی قربانی دیتا ہے اور بس۔

اس طرح قربانی جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے محض ایک رسمی سی چیز بن گئی ہے حالانکہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں قربانی کی حقیقت بڑے واضح الفاظ میں بیان کی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

والبدن جعلنها لکم من شعائر اللہ لکم فیها خیر فاذکروا
اسم اللہ علیها صوآف فاذا وجبت جنوبها فکلوا منها
واطعموا القانع والمعتر۔ کذالک سخرنها لکم
لعلکم تشکرون۔ لن ینال اللہ لحومها ولا دماؤها
ولکن یناله التقوی منکم کذالک سخرها لکم
لتکبروا اللہ علےٰ ما ھدٰکم وبشر المحسنین۔
(سورہ الحج رکوع ۵)

ترجمہ۔ اور ہم نے قربانیوں کو تمہارے لئے اللہ تعالےٰ کے شعائر میں سے مقرر کر دیا ہے اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے پس ان پر صفوں میں کھڑا کر کے اللہ تعالےٰ کا نام پکارو۔ اور جب ان کے پہلو گر جائیں۔ تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قانع محتاجوں اور سوالی بنکر سامنے آنے والے محتاجوں کو بھی کھلاؤ۔ ہم نے انہیں (قربانی کے جانوروں کو) تمہارے لئے اس لئے مسخر کر دیا ہے۔ تاکہ تم (ہمارا) شکر بجا لاؤ (مگر یاد رکھو) اللہ تعالےٰ کے پاس ان (قربانیوں) کے گوشت نہیں پہونچتے۔ اور نہ ان کے خون پہونچتے ہیں۔ بلکہ اس کے پاس (صرف) تمہارا تقوےٰ پہونچتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اسی لئے ان کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ تاکہ تم اللہ تعالےٰ کی بڑائی کرو۔ اور (اے مخاطب) نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

ان آیات بینات سے واضح ہوتا ہے کہ حج کے موقعہ پر جو قربانیاں دی جاتی ہیں وہ شعائر اللہ میں داخل ہیں۔ اور جو لوگ حج پر نہیں جاتے۔ وہ بھی عید قرباں پر سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق اپنے اپنے گھروں ہی میں قربانیاں دیتے ہیں۔ اس لئے جو کچھ اللہ تعالےٰ نے قربانیوں کے متعلق یہاں فرمایا ہے وہ ان قربانیوں پر بھی عائد ہوتا ہے۔ جو لوگ اپنے اپنے گھروں میں عید قرباں کے موقعہ پر دیتے ہیں

اللہ تعالےٰ نے یہاں قربانی کا فلسفہ مختصر مگر نہایت واضح الفاظ میں بیان فرمایا ہے بے شک قربانیوں کا گوشت مقدس سمجھ کر قربانی دینے والے خود بھی کھاتے اور محتاجوں کو بھی کھلاتے ہیں اور چونکہ یہ قربانیاں شعائر اللہ میں سے ہیں۔ قربانیوں کا گوشت واقعی مقدس ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ گوشت کیوں مقدس ہے۔ یہ محض اس لئے مقدس نہیں کہ یہ قربانی کا گوشت ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ اس لئے مقدس ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان قربانیوں کے ذریعہ ہمیں یہ موقعہ بہم پہونچایا ہے۔ کہ ہم اس کی بڑائی کریں۔ اس کی حمد و ثنا کریں۔ اس کی تکبیر کی آواز بلند کریں۔ جو ان واقعات سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ جن کی وجہ سے قربانی شعائر اللہ میں داخل کی گئی ہے۔

وہ واقعات جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے ہر مسلمان کو معلوم ہیں یا معلوم ہونے چاہئیں۔ اللہ تعالےٰ نے سورہ صافات میں خود ان کا ذکر فرمایا ہے۔ فرماتا ہے۔

فبشرناه بغلام حلیم فلما بلغ معه السعی قال یبنی
انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری۔ قال
یابت افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین
فلما اسلما وتله للجبین۔ ونادینه ان یا ابراھیم
قد صدقت الرءیا۔ انا کذالک نجزی المحسنین۔ ان
ھذا لھو البلٰؤا المبین۔ وفدینه بذبح عظیم
وترکنا علیه فی الاخرین۔ سلام علیٰ ابراھیم کذالک
نجزی المحسنین۔ انه من عبادنا المومنین (الصّٰفّٰت ع ۳)

ترجمہ۔ پس ہم نے اسکو (حضرت ابراہیم علیہ السلام کو) ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دی پس جب وہ لڑکا دوڑنے بھاگنے کی عمر کو پہونچا تو اس نے (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے) کہا اے میرے فرزند میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ پس غور کر اس میں تو کیا دیکھتا ہے۔ اس (بیٹے) نے کہا اے میرے باپ جو آپ کو حکم دیا گیا ہے وہی کریں۔ آپ ضرور مجھ کو انشاء اللہ صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ پس جب اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا۔ تو اس (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے (اپنے نور نظر) کو ماتھے کے بل لٹا دیا (اس وقت) ہم نے پکارا کہ اے ابراہیم (تغیر و تغیرد)

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

جوش میں آیا ہے پھر وادیٔ مکہ کا زلال

میری بھی عید کا نکلا ہے کراچی میں ہلال
عیدِ اضحیٰ میں ہم آغوش جلال اور جمال

عید اضحیٰ کے ہیں معنے کہ خدا کا بندہ
اٹھتا ہے کرنے کو خود نورِ نظر اپنا حلال

باپ سے بیٹے نے رویا جو سنی تو بولا
جو ہے مولیٰ کی رضا کیجئے۔ کیا اس میں سوال

آپ پائیں گے مجھے صابر و شاکر بے شک
اہلِ تسلیم کو جز شیوۂ تسلیم محال

وہ خلیل آتشِ نمرود میں جو کود پڑا
اس کو بخشا گیا قدرت سے ذبیح اللہ سا لال

باپ بیٹے کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ آج
چار اکناف میں گونج اٹھی ہے گلبانگِ بلال

ہے چمن بننے کو پھر شعلۂ نمرود زماں
ہے صنم خانۂ آزر پہ پھر آنے کو زوال

ہر سوز مزم کے ابلنے کو ہیں چشمے تنویر
جوش میں آیا ہے پھر وادیٔ مکہ کا زلال

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتحِ عظیم

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق

امریکہ کے مشہور دشمنِ اسلام مسٹر ڈوئی کا انتہائی عروج کے بعد عبرتناک زوال

(از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے مبلغ اسلام مقیم امریکہ)

گذشتہ سے پیوستہ

خانہ بربادی

دنیا کا سفر شروع کرنے سے قبل ڈوئی کے سر میں جو خواب ہائے عشرت پیدا ہو چکے تھے۔ ان کا ابتدائی اظہار تو اس سفر کے آغاز میں ہی ہو گیا، جس کا ذکر ہم سابقہ باب میں کر چکے ہیں۔ مگر ان کی تکمیل کی منازل اس سفر سے واپس آکر شروع ہوئیں۔ یورپ سے ایک حسین دوشیزہ مسٹر ڈوئی کے ساتھ واپس آئی تھی جس کے متعلق نیویارک کے اخبارات نے خاص طور پر بامعنی سوالات کئے تھے۔ اس دوشیزہ اور چند اور خوبصورت لڑکیوں کے متعلق جو مسٹر ڈوئی کے حلقہ ارادت میں شامل تھیں۔ ایک مورخ نیوکومب لکھتا ہے کہ ان کو مسٹر ڈوئی نے ایک خاص ٹیوٹرس کے سپرد کیا۔ جو ان کو انگریزی تاریخ سائنس اور بالخصوص آداب کی تعلیم دے۔ چند مہینے تک اس پردے کے پیچھے ان کی تعلیم کا سلسلہ جاری رہا۔ کہ ان نوجوان لڑکیوں کو کسی خاص اور اہم مقصد کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ گو اس مقصد کا راز چند ماہ کے بعد کھلا۔ جب اس نے ٹیوٹرس کو بلا کر اس پر یہ ڈورے ڈالے۔ کہ وہ ان لڑکیوں پر تعدد ازدواج کی تعلیم کی خوبیاں اور فوائد واضح کرے۔ امریکہ میں جہاں اس خیال کی تعلیم اور اس کا عمل سختی سے منع ہے۔ یہ طرزِ کلام اس ٹیوٹرس کے لئے بہت عجیب تھا۔ اس کو اس تعلیم کے پیچھے ڈوئی کے اندرونی ارادوں اور خواہشات کی جھلک نظر آئی۔ اور اس نے فوراً اپنے عہدے سے استعفیٰ دے کر صیحونی تحریک سے علیحدگی اختیار کر لی۔

ٹیوٹرس کا استعفیٰ مسٹر ڈوئی کے لئے خاصا دھکا تھا۔ اسے اپنی ساری اسکیم جس کے لئے وہ ایک عرصہ سے تیاری کر رہا تھا۔ منہدم ہوتی نظر آئی۔ چنانچہ جلد بعد ہی وہ ان لڑکیوں میں سے اس دوشیزہ کو ساتھ لے کر جسے وہ یورپ سے اپنے ساتھ لایا تھا۔ جھیل مشی گن کے پار اپنے دوسرے مکان میں جو ایک پُرفضا مقام پر تعمیر کیا گیا تھا۔ اور نہایت پُرتکلف سامان کے ساتھ آراستہ کیا گیا تھا لے گیا۔ گرمیوں کا موسم وہیں گذارا گیا۔ اس دوران میں صیحون کی مالی حالت خراب سے خراب تر ہوتی گئی۔ دفاتر اور فیکٹریوں کے عملہ میں دن بدن کمی کی جا رہی تھی۔ مزید تعمیر کا سارا کام روک دیا گیا تھا۔ اور ملازمین کی تنخواہوں میں بھی خاصی تخفیف کی جا رہی تھی۔ صیحون کی دکانیں تجارت کے مال سے خالی ہو رہی تھیں۔ مگر مسٹر ڈوئی اپنی رنگ رلیوں میں جھیل کے اس پار اپنے تعمیر کردہ شہر کی زبوں حالی سے بالکل بے سروکار عشرت کے دن گذار رہا تھا۔

ستمبر میں گرمیوں کے اختتام پر وہ واپس شہر صیحون پہنچا۔ اور آتے ہی اسی سہ پہر کو اپنے تمام نائبین کو اپنے صیحونی مکان "شیلو ہاؤس" میں بلایا۔

مورخ نیوکومب لکھتا ہے۔ کہ اس وقت مسٹر ڈوئی کا چہرہ سرخ اور اس کی آنکھیں جل رہی تھیں۔ اپنی گفتگو میں سب سے پہلے اس نے اپنی ان ذمہ داریوں کا ذکر کیا۔ جو خدا اور صیحون کی خاطر وہ اٹھائے ہوئے تھا۔ اور اس کے بعد اپنی بیوی اور لڑکے کے متعلق نہایت خطرناک الزامات کی بوچھاڑ شروع کر دی۔ اس نے کہا کہ اس کی بیوی نے اس کے گھر کو دوزخ بنا دیا ہے اور پھر کہا۔ کہ وہ مسیح کی اس خوبصورت تعلیم پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ جو آپ نے پطرس کو دی تھی کہ "جو کچھ تو زمین پر باندھے گا۔ وہ آسمان پر بندھے گا۔ اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا۔ وہ آسمان پر کھلے گا۔" (متی باب ۱۶ آیت ۱۹) اس آیت کی توجیہہ ڈوئی نے یہ کی۔ کہ خدا تعالیٰ نے اپنے رسولوں کو یہ اختیار دیا ہے۔ کہ وہ ہر قسم کے رابطوں اور رشتوں کو جب جی چاہے۔ باندھ سکیں۔ اور جب جی چاہے توڑ دیں۔ اور کہا۔ کہ یہاں مسیح کی مراد بالخصوص شادی کے بندھن سے تھی۔ اس نے کہا۔ کہ میں چونکہ رسول کے طور پر بھیجا گیا ہوں۔ اس لئے خدا کی دی ہوئی اتھارٹی کے ماتحت میں اس عہد سے جو مجھے میری بیوی جین کے ساتھ باندھتا ہے۔ آزاد کرتا ہوں۔ اور اس اقرار کی منسوخی کے اعلان کے لئے میں نے آپ لوگوں کو جمع کیا ہے۔

ڈوئی کے ۹ نائبین یہ بات سنتے ہی دم بخود رہ گئے۔ اور عالم سکتہ کے ایک وقفہ کے بعد ایک نائب نے اس کو کہا۔ کہ وہ اس وقت اپنے آپ میں نہیں ہے۔ اور کہ اگر وہ اس قسم کی شریرانہ حرکت کرے گا۔ تو وہ خود اپنے ہاتھوں سے اپنے چرچ کو پاش پاش کرنے والا ہوگا۔ اور ذاتی طور پر بالکل تباہ ہو جائیگا۔

اس پر جلد ہی ظاہر ہو گیا۔ کہ بقیہ آٹھ اشخاص بھی اس رائے میں اپنے ساتھی کے ساتھ متفق تھے۔ بحث دیر تک جاری رہی۔ اور وہ اپنی ضد پر مصر رہا۔ آخر اس نے اس امر پر مصالحت کرنے کی تجویز کی۔ کہ جھیل کے پار کا مکان جو قانونی طور پر مسز ڈوئی کے نام تھا۔ اگر مسز ڈوئی اس کے حقوق مالکانہ ڈوئی کے نام منتقل کر دے۔ تو وہ اسے طلاق نہیں دے گا۔ لیکن ویسے عملاً اب دونوں میاں بیوی علیحدہ رہیں گے۔ ڈوئی کے تمام ساتھیوں نے اس کی بھی شدید مخالفت کی۔ مگر وہ اس پر شدت سے مصر رہا۔ ناچار ان سب کو ہار ماننی پڑی۔ اور دو روز کے بعد مسز ڈوئی نے مکان کے حقوق مالکانہ اپنے خاوند کے نام منتقل کر دئے۔ اس واقعہ کے بعد عملاً ڈوئی کو اپنی بیوی اور بیٹے سے کوئی تعلق باقی نہ رہا۔

اس کی اکلوتی بیٹی پہلے حادثہ آتش کی نذر ہو چکی تھی۔ اس کا بقیہ خاندان اس طرح اس کے نفسانی جذبات کی آتش کا شکار ہوا۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے دو سال بعد ہی اس کا سارا گھر بار تباہ و برباد ہو کر رہ گیا۔ اور اس طرح حضور کا اپریل ۱۹۰۶ء کا الہام ایک اور شان کے ساتھ پورا ہوا۔ کہ:- ؎

اے بسا خانہ دشمن کہ تو ویراں کردی

اس جگہ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈوئی نے چند ہی سال قبل سید المرسلین نبی کریم صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم کی شان اطہر میں گستاخی کرتے ہوئے نہایت بدباطنی کے ساتھ حضور پر عشرت پسندی کا گندا الزام لگایا تھا۔ اور اسلام کے متعلق یہ جھوٹ بولا تھا۔ کہ اسلام عشرت کی تعلیم دیتا ہے۔ خدائے قہار کی مشیت نے جلد ہی ثابت کر دیا۔ کہ عشرت پسند اور شہوت پرست انسان کون ہے۔ اور اس گندگی کو اسی مفتری کے اندرونے سے آشکار کر کے نہ صرف دنیا پر اس کی حقیقت کھول دی۔ بلکہ اسی بات کو اسی کی خانہ بربادی کا سامان بنا دیا۔ ان بطشَ ربک لشدید۔

باجاں نثارانِ جماعت

از مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر

دلِ بکوئے دلبرے دیوانہ شد اے ہمنشیں — از دمش آباد ہر ویرانہ شد اے ہمنشیں

آشنائی درمیانِ جان و تن افتادہ بود — تن زِ جاں و جاں زِ تن بیگانہ شد اے ہمنشیں

در محبت مے نداند سوختن از ساختن — ایں سعادت قسمتِ پروانہ شد اے ہمنشیں

بے خطر بر شعلۂ شمعِ حرم خود را فگند — ہم زِ جاں پروانہ را پروا نہ شد اے ہمنشیں

خویشتن را سرمۂ چشمِ بصیرت ساختہ — خاکیٔ خاکِ درِ میخانہ شد اے ہمنشیں

سالکاں را نقشِ پایش بودہ منہاج الوصول — عارفاں را سیرتش پیمانہ شد اے ہمنشیں

پرتوِ عشق و محبت ذرہ را خورشید کرد — قطرہ از وے گوہرِ یکدانہ شد اے ہمنشیں

مدعا و منتہائے زندگی ایں بود و بس — جاں فدائے حضرتِ جانانہ شد اے ہمنشیں

حشمت و اقبالِ شاہاں کس نمے دارد بیاد — حالِ شاں اندر جہاں افسانہ شد اے ہمنشیں

احمدیت را حیاتِ جاوداں نامیدہ اند — ہر کہ شد دیوانہ اش فرزانہ شد اے ہمنشیں

سلسلہ را باز مطلوب است ہر ایثار ما
اے جوانانِ اولو العزم و اولو الابصار ما

جلسہ سالانہ — اور — احباب کا فرض

وہ مقدس اور بابرکت اجتماع جس کی بنیاد خدا تعالیٰ کے مامور اور مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت رکھی۔ وہ وجود اپنے اندر اس قدر برکات اور فیوض الٰہی کی زبردست کشش رکھتا ہے اور جماعت میں نئی زندگی اور تازہ روح پھونکنے کا موجب ہوتا ہے۔ کہ جماعت کے جو افراد اس میں شمولیت اختیار کر کے اس کے تاثرات اور فیوض سے متعارف ہو چکے ہوئے ہیں۔ ان کو اس میں شامل ہونے کے لئے تحریک کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ ان کے دل میں جلسہ سالانہ میں شمولیت اور اسے ہر طرح کامیاب بنانے کے لئے ایک تڑپ ہوتی ہے۔ اور یہ ولولہ اور جوش محض مردوں کے لئے مخصوص ہی نہیں۔ بلکہ عورتوں اور بچوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس کا منظر ہر سال ہماری آنکھوں کے سامنے آتا ہے۔ جب سے مستورات کا جلسہ باقاعدہ شروع ہوا ہے جلسہ میں آنے والی مستورات کی تعداد مردوں کی طرح ہر سال پہلے کی نسبت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ لیکن چونکہ ہر سال بفضلہ تعالیٰ ہزاروں نئے احمدی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں جنہیں پہلے کبھی جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا موقعہ نہیں ملا ہوتا۔ اور بعض ایسے بھی دوست ہوتے ہیں۔ جو اپنے دنیاوی کاروبار میں انہماک کی وجہ سے ہر وقت تحریک اور ترغیب و تحریص کے محتاج ہوتے ہیں۔ اس لئے اس تحریک کے ذریعہ احباب جماعت کو جلسہ سالانہ کے خیر مقدم کی دعوت دی جاتی ہے۔

ہمارا جلسہ سالانہ در اصل روحانی برکات کی بارش کا موسم ہوتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے والے اسی طرح فائدہ اٹھاتے ہیں جیسے عقلمند اور موقعہ شناس زمیندار بارش سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور وہ دستہ محروم رہنے والوں کے لئے سوائے حسرت اور افسوس کے کوئی چارہ نہیں رہتا۔

جو دوست سالانہ جلسہ کی برکات سے ایک دفعہ بہرہ اندوز ہو چکے ہوں۔ وہ کبھی بھی اس موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ اور جو پہلی دفعہ آئیں۔ وہ بار بار آنے کا ارادہ کر چکے ہوتے ہیں۔ جو فوائد جلسہ سالانہ کے باعث جماعت کو پہنچتے ہیں ان کا شمار تو مشکل ہے لیکن مختصراً یہ ہے۔ کہ جس طرح بارش سے مخلوق کی زندگی وابستہ ہے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے وسیع فوائد کے ساتھ ہماری جماعتی زندگی کا بہت بڑا تعلق ہے۔ وسیع روشناسی جماعت کے افراد میں جلسہ سالانہ پر ہی ہوتی ہے۔ پرانی ملاقاتیں تازہ اور مضبوط ہوتی ہیں۔ بہت سے نئے تعلقات اور نئے رشتے باہمی قائم ہوتے ہیں اس روحانی برادری کی کثرت اور اخلاص کا نظارہ احمدی افراد کے حوصلے بڑھاتا ہے جس کی وجہ سے اخلاص میں ترقی کرنے کے لئے دلوں میں مسابقت کا جوش موجزن ہو جاتا ہے۔

ہونہار نئی پود جن پر آئندہ ذمہ داری کا جوا ڈالا جانے والا ہے۔ کے دلوں میں اس قسم کے قومی نظاروں سے سلسلہ کی خدمت کے لئے جوش اور نئی امنگیں پیدا ہوتی ہیں۔

تمام سال جو مختلف حالات میں گذرنے سے روحانیت میں قدرے تکدر پیدا ہو گیا ہو۔ اس کی جلسہ سالانہ پر اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور یہ ایک ایسا ذریعہ ہے۔ کہ جس کے ماتحت ہر سال ہزاروں احمدی اپنی اصلاح کر کے دور دراز ممالک میں پھیل جاتے ہیں۔ اور دوسرے بھائیوں کی اصلاح کا موجب بنتے ہیں۔ اس طرح مرکز سے جاری ہونے والے فیوض جلسے میں شریک ہونے والے افراد تک ہی محدود نہیں رہتے۔ بلکہ کسی نہ کسی رنگ میں احمدی جماعت کے دیگر افراد تک بھی ہر جگہ پہنچ جاتے ہیں۔

دنیاوی اثر سے طبیعت کے بے جا لگاؤ اور دل کے تمام سب رجحانات اور اسی قسم کے شرارتی قلب کے میلانات جلسہ سالانہ کے نظاروں، پاک صحبتوں اور ملاقاتوں اور وعظ و نصائح کے سننے اور سب سے بڑھ کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں میں شامل ہونے سے دور ہو جاتے ہیں۔ اور انسان آن کی آن میں کچھ کا کچھ بن جاتا ہے۔ جس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں۔ جن کو سالانہ جلسے میں شریک ہونے کا موقعہ مل چکا ہو۔

الغرض جلسہ سالانہ کے کثیر التعداد فیوض کا بیان کرنا آسان نہیں

ہم اپنے گھروں میں دیکھتے ہیں۔ کہ کسی قریب پر مہمان کی آمد کا انتظار ہو۔ تو اس کے لئے کافی عرصہ پہلے ہر ممکن انتظامات اپنی وسعت کے مطابق کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے اتنے بڑے اجتماع کے انتظامات کے لئے جس میں ہر سال اندازہ سے بہت زیادہ مہمانوں کی شمولیت ہوتی ہو۔ جس قدر کوششوں کی ضرورت ہے۔ اور جس قدر روپیہ کی ضرورت ہو سکتی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔

جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے شرح چندہ ہر احمدی کی ایک ماہ کی آمد پر دس فی صدی مقرر کی گئی ہے۔ جو ہر ایک کمانے والے احمدی دوست سے وصول ہونی چاہیئے یعنی ایک احمدی فرد کو جس کی ماہوار آمد ایک سو روپیہ ہو۔ جلسہ سالانہ کا چندہ دس روپیہ دینا چاہیئے۔

احباب جماعت اور عہدیداران جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس تحریک کے پہنچتے ہی اپنے اپنے حلقہ میں فراہمی چندہ کے لئے کوشش شروع کر دیں۔ اور ہر احمدی کو اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے آمادہ کریں

تمام لجنات اماء اللہ اور خواتین کی مجالس کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ مستورات میں بھی کوشش کر کے اس چندہ میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔ اور سب بہنوں کو علی قدر مراتب اس ثواب میں حصہ دار بنائیں۔ اور جس جگہ لجنات اور مجالس خواتین نہ ہوں۔ وہاں عہدہ داران جماعت مقامی کو ہی عورتوں میں اس چندہ کی تحریک کرنی چاہیئے۔

الغرض کوشش ایسی ہو۔ کہ کوئی احمدی بھی خواہ ملازم پیشہ ہو یا تاجر زمیندار ہو یا دیگر پیشہ ور کوئی بھی اس چندہ سے مستثنیٰ نہ رہے۔ اور سب سے بالشرح چندہ وصول کرنے کی کوشش کی جائے۔

چندہ جلسہ سالانہ حتی الوسع یکمشت وصول کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور وصول شدہ چندہ ساتھ ساتھ بھیجتے رہیں تا جلسہ سالانہ کا انتظام سہولت کے ساتھ ہو۔ امید ہے کہ احباب تحقیق ز۔ اکت اور اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اس چندہ کی فراہمی میں کوئی سستی یا کوتاہی نہ ہونے دیں گے خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی اپنی ذمہ داری سمجھنے اور پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

واللّٰہ المستعان وباللّٰہ التوفیق

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دسمبر ۱۹۵۳ء کے آخری عشرہ میں جماعت احمدیہ کا آئندہ جلسہ سالانہ منعقد ہو گا۔ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق دلچسپی رکھنے والوں کو معلوم ہو گا۔ کہ جس قدر اخراجات ہم کو جلسہ سالانہ پر کرنے پڑتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں چندہ کی جو رقم اس غرض کے لئے جمع کی جاتی ہے۔ وہ ہمیشہ ان کی مقدار میں کم ہوتی ہے۔ اور مرکز کی متواتر کوششوں کے باوجود خرچ کے مقابلہ میں آمد کی کمی سال بسال قائم رہتی ہے

نظارت بیت المال کی رائے میں .... اس کمی کی خاص وجہ یہ ہے کہ جماعتوں کے ذمہ دار عہدہ دار اس کے چندہ کی وصولی میں پوری توجہ اور کوشش سے کام نہیں لیتے ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ جو جماعت ہر قسم کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہو۔ وہ جلسہ سالانہ کے چندہ کی فراہمی میں معیار سے گری رہے

اندریں حالات میں جماعت کے تمام مخلص ہستیوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ کے اکٹھا کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے کام لیں۔ اور آئندہ جلسہ کے لئے عزم صمیم کے ساتھ اس قدر چندہ کی رقم جمع کر دیں جو کم از کم ہمارے اخراجات کے لئے مکتفی ہو۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس طرح لازمی چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سارے سال میں ایک ایک مہینہ کی آمد پر دس فی صدی کے حساب مقرر ہے۔ گویا ایک سو روپیہ ماہوار آمد والے دوست کے لئے صرف مبلغ دس روپے بطور چندہ جلسہ سالانہ واجب الادا ہے۔ (ناظر بیت المال)

الفرقان کا قرآن نمبر

قرآن مجید کے مضامین اور اس کے بیانات نیز قرآنی حقائق و معارف کے متعلق رسالہ الفرقان کا قرآن نمبر قابل ملاحظہ نمبر ہو گا۔ انشاء اللہ۔ یہ نمبر مورخہ بیس ستمبر کو شائع ہو رہا ہے۔ یہ اگست اور ستمبر کا پرچہ ہو گا۔ مضمون نگار حضرات سے درخواست ہے۔ کہ جلد سے جلد اس نمبر کے لئے مضمون تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

خریدار اصحاب مطلع رہیں۔ کہ ماہ اگست کا رسالہ علیحدہ شائع نہیں ہو رہا۔

(اسسٹنٹ ایڈیٹر: الفرقان ربوہ)

فروخت اراضی سمندووانہ ضلع جھنگ

اراضی موضع سمندووانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کا رقبہ مشترکہ کھاتہ میں اور بنجر ہے۔ لیکن نہری پانی آجانے کی وجہ سے اسے آباد کیا جا سکتا ہے۔ رقبہ ۵۷ کنال ۱۲ مرلے ہے۔ رقبہ مندرجہ بالا مبلغ /۱۰۰ روپیہ فی بیگھہ کے حساب سے فروخت کیا جا رہا ہے۔ اگر کوئی صاحب اس سے زیادہ قیمت پر خریدنا چاہتے ہوں یا زیادہ قیمت دلا سکتے ہوں۔ تو مورخہ ۲۰/۹/۵۳ تک اطلاع دیں۔ ورنہ یہ رقبہ مندرجہ بالا شرح پر فروخت کر دیا جائے گا۔ ۸/۹/۵۳ (شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

دعائے نعم البدل

افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ ثاقب صاحب زیروی کی بچی عزیزہ نصرت جو پچھلے دنوں سے علیل تھی۔ مورخہ ۱۷/۹/۵۳ کو سوا دو بجے بعد دوپہر وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے اور والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔

اپنی حکومت کے خلاف دوسروں سے استمداد

(از پروفیسر لطیف الحسن ایم اے)

فرنگیوں کی غلامی کے زمانے میں ہمارا عام شیوہ یہ تھا۔ کہ جب کبھی حکمرانوں سے کسی دینیاوی یا سیاسی معاملے میں اختلاف ہوتا تھا۔ تو ہم اسلامی دنیا کے ملکوں سے اخلاقی امداد کے طالب ہوتے تھے۔ اور ان ملکوں کے علما و زعماء اکثر اپنے فتوئی اور بیانات سے ہمارے موقف کی حمایت کر کے ہمیں فرنگیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے قابل بناتے تھے۔ یہ ایک برادرانہ تعاون تھا۔ اور اس قوم کے خلاف تھا جو دینی و سیاسی اعتبار سے ہماری اور دوسرے مسلم ممالک کی یکساں مخالف تھی۔

لیکن آزاد پاکستان قائم ہونے کے بعد حالات بالکل مختلف ہو چکے ہیں۔ ہمارے ہاں بھی اسی طرح اپنی حکومت قائم ہے۔ جس طرح اسلامی ملکوں میں ان کی اپنی حکومتیں قائم ہیں۔ اب ہمیں ایک دوسرے کی امداد و حمایت کی ضرورت تو پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ لیکن اس امداد کے طلب وحصول کا دائرہ قومی و ملی حدود تک وسیع ہو چکا ہے اب ہمارے ہاں کا کوئی طبقہ اپنی ملکی حکومت کے خلاف دوسرے مسلم ملکوں سے استمداد نہیں کر سکتا۔ نہ کسی مسلم ملک سے کوئی خاص سیاسی جماعت اپنی حکومت کے خلاف امداد کی طالب ہو سکتی ہے

لیکن ڈیڑھ سو سال کی راسخ عادتیں آسانی سے نہیں جاتیں۔ اور آزادی کی ذمہ داریوں کا احساس اور اپنی ملکی حکومت کے ساتھ تعلقات کا تعین آسان کام نہیں۔ خصوصاً ہمارے ملک میں جہاں جہالت اور شر انگیزی بہت ہے۔ پرانے قومی کارکنوں اور ان کے معتقدوں کی طبیعتوں میں راسخ ہو چکی ہے یہی وجہ ہے۔ کہ جب کبھی کسی معاملے میں عوام کے کسی طبقے کو حکومت سے شکایت پیدا ہوتی ہے۔ تو وہی لہجے اور وہی طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔ جو فرنگی حکمرانوں کے خلاف استعمال کئے جاتے تھے، اور اس معمولی سی حقیقت کو محسوس نہیں کیا جاتا۔ کہ فرنگی ہر اعتبار سے غیر تھے اور موجودہ حکمران ہر لحاظ سے اپنے ہیں۔ وہ مذہب کے مسیحی قومیت کے انگریز اور مقاصد کے لحاظ سے استعمار و استحصال کے پیکر تھے اور موجودہ ارباب حکومت مسلمان ہیں پاکستانی ہیں اور پاکستان کی دولت کو لوٹ کر کسی غیر ملک میں لے جانے والے نہیں ہیں۔ بلکہ ہر لحاظ سے اپنے وطن کی دولت کو بڑھانے کے درپے ہیں۔

پچھلے سال جب فضا میں احراری ایجی ٹیشن کی پہلی بجلیاں چمکیں تو اس شورش کے علمبرداروں نے مفتیٔ مصر محمد حسنین مخلوف سے ایک بیان حاصل کیا۔ جس میں نہ صرف قادیانیوں کے کفر کا اعلان تھا۔ بلکہ پاکستان کے وزیر خارجہ پر بھی حملہ کیا گیا تھا۔ یہ بیان بہت زور شور سے شائع کیا گیا۔ لیکن مصر کے جرائد و عمائد اور پاکستان کے تعلیم یافتہ طبقے نے مفتی صاحب کے اس اقدام کو ناپسند کیا۔ اور اس کو ایک مسلم ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت بیجا قرار دیا۔ یقیناً ہر شخص ہر مسئلہ میں اظہار رائے کا حق رکھتا ہے۔ اور اس آزادی پر کوئی پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ لیکن مصالح ملی کی رعایت ہر شخص کو مدنظر رکھنی چاہیئے۔ اور ایسی ہر حرکت سے باز رہنا چاہیئے۔ جس سے اپنی حکومت اور اپنا ملک دوسرے ملکوں میں بدنام ہو۔ یا ہم کسی دوسرے ملک یا اس کی مملکت کی رسوائی کا باعث بنیں۔ مفتیٔ مصر کے اس اس بیان پر اس قدر دے ہوئی اور مصری اخبارات نے اس پر اتنی نفرت کا اظہار کیا کہ غالباً آئندہ ایسے دخل در معقولات کی جرأت کسی عالم یا زعیم کو نہ ہوگی۔

ہمارے ہاں جماعت اسلامی کے کارکنوں کا بھی یہ شعار ہے کہ وہ اپنی حکومت کے خلاف دوسرے ملکوں میں اپنے ہم خیالوں سے خط و کتابت کرتے اور ان سے امداد کے طالب ہوتے ہیں۔ مثلاً وہ انڈونیشیا کی مشومی پارٹی یا مصر کے اخوان المسلمون سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ تحریک جماعت اسلامی کی حمایت کریں۔ اور کارکنان جماعت اسلامی کی رہائی کے لئے آواز بلند کریں۔ یہ طرز عمل بالکل کمیونسٹوں کے پروگرام سے ملتا جلتا ہے۔ وہ بھی دوسرے ملکوں کے کمیونسٹوں سے اپنے ملک اپنے معاشرہ اور اپنی حکومت کے خلاف امداد کے طالب ہوتے ہیں۔ اور جماعت اسلامی کے کارکن بھی یہی طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ ہم ان صالح بزرگوں کی خدمت میں ادب سے عرض کریں گے۔ کہ یہ طرز عمل محبان وطن کا طرز عمل نہیں ہے۔ دوسرے اسلامی ملکوں کے علماء و زعما کو ہمارے داخلی معاملات میں اور ہمیں ان ملکوں کے اندرونی مسائل میں مداخلت کا کوئی حق نہیں۔ اور جو لوگ اس قسم کی مداخلت کو وجود میں لانے کا باعث ہوتے ہیں۔ وہ یقیناً وطن دشمنی کے مرتکب بھی ہوتے ہیں۔ اور اتحاد عالم اسلامی میں بھی رخنہ اندازی کرتے ہیں۔ کیونکہ اس مداخلت سے ملکوں اور حکومتوں کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے ہمیں امید ہے کہ بزرگان جماعت اس شیوے کو ترک کر دینگے۔

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان

مندرجہ ذیل عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کا تقرر بابت ۱۹۵۳-۵۶ء منظور کیا جاتا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ایڈیشنل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

کھورا برہمن بڑیہ ضلع ٹپرا
عبد الواحد صاحب — پریذیڈنٹ
عبد العلیم صاحب — سکرٹری

ترگھڑا۔ ڈاکخانہ باشودیو ضلع ٹپرا
جناب بدیع الدین احمد صاحب — پریذیڈنٹ
خورشید احمد صاحب باہو — سکرٹری مال
عبد الحمید صاحب — امین
افسر الدین صاحب — آڈیٹر

بہار و گڑھ ڈاکخانہ برہمن بڑیہ ضلع ٹپرا
جناب غلام احمد صاحب — پریذیڈنٹ
میاں فضل الرحمٰن صاحب — سکرٹری

کھرم پور ڈاکخانہ اکھورا ضلع ٹپرا
غلام مولا خادم صاحب — پریذیڈنٹ
عبد المالک صاحب — سکرٹری

گگائے باندھا ڈاکخانہ خاص ضلع رنگپور
مولوی عبد السبحان صاحب — پریذیڈنٹ
منیر الاسلام صاحب — سکرٹری

پریکار چر ڈاکخانہ مسوا ضلع میمن سنگھ
مولوی محمد صدیق صاحب — پریذیڈنٹ
مولوی سراج الحق صاحب — سکرٹری

چٹاگانگ
مولوی بدیع الزمان صاحب — پریذیڈنٹ
مولوی علی اکبر صاحب — سکرٹری مال
مولوی لیاقت اللہ صاحب — سکرٹری تبلیغ
مولوی عبد السمیع صاحب — سکرٹری تعلیم و تربیت

کمیلا
اے ایم۔ ایچ حیدر صاحب — پریذیڈنٹ
ڈاکٹر انور حسین صاحب — سکرٹری

تیسج گاؤں
مولوی عبد اللطیف صاحب — پریذیڈنٹ
مولوی وحید الزمان صاحب — سکرٹری تبلیغ
اے رشید صاحب — 〃 مال

اکھلی
امیر حسین خالد صاحب — پریذیڈنٹ
ملیح الرحمٰن صاحب — سکرٹری
مسٹر مسلم باری صاحب — سکرٹری تبلیغ
علی حسین صاحب — سکرٹری تعلیم و تربیت

پنچوگڑھ ضلع دیناج پور
ڈاکٹر حکیم سید ساجد الرحمٰن صاحب — پریذیڈنٹ
نجات حسین صاحب — سکرٹری مال

ڈھاکہ
کیپٹن خورشید احمد صاحب — پریذیڈنٹ
عبد الجلیل عشرت صاحب — وائس 〃
محمد عمر بشیر احمد صاحب — جنرل سکرٹری
چودھری مختار احمد صاحب — سکرٹری تبلیغ
ڈاکٹر محمد موسےٰ صاحب — 〃 تعلیم و تربیت
جناب محمد سلیمان صاحب — 〃 مال

سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں ضروری امور کا خلاصہ

۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۵۳ء

(۱) شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے تجاویز ۳۱ر اگست تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ اس کے بعد آنے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہ ہو سکیں گی۔

(۲) نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کر کے ان کے ناموں سے تیس ستمبر تک دفتر کو اطلاع دیں۔ ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ ہوگا۔

(۳) اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی اطلاع تیس ستمبر تک آنی چاہیئے۔

(۴) سنہ ۵۴-۱۹۵۵ء کا بجٹ آمد تشخیص کر کے ۳۱ر اگست تک بھجوا دیں۔ بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔

(۵) گذشتہ سال کے کام کی سالانہ رپورٹ کا خلاصہ تیار کر کے ۳۰ر ستمبر تک بھجوا دیا جائے۔

(۶) چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی اور ترسیل کی طرف خاص توجہ دیں۔ تاکہ کام جاری رہے۔

(معتمد مجلس مرکزیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج لاہور کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

"احباب کو چاہئے کہ خاص توجہ اور کوشش کے ساتھ زیادہ سے زیادہ طالبعلم داخل کرائیں اور اپنے غیر احمدی احباب میں تحریک کریں" جزاھم اللہ خیراً۔ (منقول از الفضل ۱۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۹ء)

نوٹ۔ ایف اے ایف ایس سی (نان میڈیکل و میڈیکل) نیز تھرڈ ایئر بی اے۔ بی ایس سی میں داخلہ ۸ر ستمبر سے شروع ہو کر ۳۰ر ستمبر تک جاری رہے گا۔ تھرڈ ایئر میں ان مضامین کے علاوہ جنکی تعلیم کا انتظام کالج میں ہے۔ ایسے مضامین بھی لئے جا سکتے ہیں جنکی تعلیم کا انتظام یونیورسٹی میں ہے

ایک ضروری گزارش

آپ جب بھی کوئی رقم انفرادی طور پر یا مقامی جماعت کی طرف سے مرکزی خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ تو ارسال شدہ رقم کی پوری تفصیل ضرور ساتھ بھجوایا کریں۔ تاکہ اس کے مطابق محسوب ہو سکے، ورنہ رقم یونہی عرصہ تک امانت بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہے۔ اور خاصہ وقت خط و کتابت میں لگ جاتا ہے، اسی طرح جو اصحاب یا سیکرٹریان مال جماعت کی طرف سے زکوٰۃ کی رقوم مرکز میں ارسال فرماتے ہیں، وہ براہ مہربانی ان کی پوری تفصیل بھی دیا کریں، کہ کس کس دوست کی طرف سے ہے۔ تاکہ ان کے انفرادی حساب میں درج ہو سکے۔ اور انہیں اطلاع دی جا سکے امید ہے ہر دو ہدایات کی توجہ سے پابندی کی جائے گی۔ ناظر بیت المال ربوہ

سیکرٹریان امور عامہ متوجہ ہوں

(۱) تمام سیکرٹریان امور عامہ اپنی جماعت کے تاجروں کی مکمل فہرست نظارت ہذا میں ۳۱/۸/۵۳ تک بھجوا دیں۔ جس جماعت میں کوئی تاجر نہ ہو۔ وہ بھی دفتر ہذا کو تاریخ مذکورہ تک مطلع کرے

نام تاجر - پورا پتہ - تجارت کی تخصیص (مثلاً آڑھتی کریانہ فروش وغیرہ)

(۲) اس کے علاوہ تجار ڈائرکٹری کی خرید کے لئے اپنی جماعت کے تجار کے مزید آرڈر بک کرائیں۔ تاکہ اس کے مطابق تعداد میں ڈائرکٹری چھپوائی جائے۔ ہر تاجر جس کا نام ڈائرکٹری میں ہوگا۔ اس کے لئے ایک کاپی ریزرو سمجھی جائے۔

(۳) اشتہارات کے نرخ واجبی ہوں گے۔ تاریخ مذکورہ تک اشتہارات بھی بھجوانے کا بندوبست کیا جائے۔ (نائب ناظر امور عامہ)

مجالس خدام و اطفال کی تعداد سے اطلاع دیں

قبل ازیں رسالہ خالد ماہ جولائی و اگست ۱۹۵۳ء کے ذریعہ مجالس کو توجہ دلائی جا چکی ہے کہ وہ اپنی مجلس کے خدام اور اطفال کی تعداد سے جلد تر اطلاع دیں۔ اس بارہ میں ابھی تک صرف دو مجالس نے اطلاع دی ہے۔ بقیہ مجالس بھی جلد تر اطلاع دیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گریجوایٹ نوجوانوں کی توجہ کے لئے

Ragular commission in Pakistan army for graduates

ساتواں پی ایم۔ اے شارٹ کورس بی۔ اے، بی ایس۔ سی (فزکس) اور انجنیئرنگ گریجوایٹ ۳۱/۸/۵۴ تک درخواست کر سکتے ہیں۔ فارم درخواست و تفصیلات کسی ریکروٹنگ افسر یا انجنیئرنگ کالج یا جنرل ہیڈ کوارٹر اے بی برانچ راولپنڈی سے حاصل کریں۔ (ملاحظہ ہو سول ملٹری لاہور ۹/۸/۵۳) (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

میاں عبد الرحمن خان صاحب ولد ڈاکٹر فیاض الدین صاحب بھاگلپوری کا ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (نظارت بیت المال)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۱۳/۸/۵۳ برادرم محمد صالح نور واقف زندگی کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب بچہ کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد اعجاز ربوہ

(۲) ۱۲ اگست ۱۹۵۳ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو بیٹی بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب نومولودہ کی درازی عمر، خادمہ دین اور خاندان کے لئے راحت اور برکات کا موجب بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد سلیمان از سرگودھا

درخواست دعا

مکرم مخدوم نذیر احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی (سابق فرنٹ سپیشلسٹ) آف میانوالی ضلع سرگودھا ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اور اس وقت ڈی۔ پی داؤد میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی بیماری بہت بڑھ گئی ہے اور تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار بھی اسی ہسپتال میں داخل تھا۔ لیکن کسی قدر افاقہ ہونے پر ڈسچارج ہو گیا ہے۔ احباب میری صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ رشید خالد

وقت آگیا ہے کہ امریکہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ تصفیہ کے لئے سخت اقدام عمل میں لائے

کشمیر کی موجودہ صورت حال پر "انڈیا نا پولیس نیوز" کا تبصرہ

امریکی اخبار "انڈیا نا پولیس نیوز" نے اپنی ۱۳ اگست کی اشاعت میں ایک اداریہ میں لکھا ہے:۔ "اب وقت آگیا ہے۔ کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ تصفیہ کے لئے سخت تر اقدام کرے۔ ہندوستان سے کہہ دینا چاہیئے۔ کہ یہ ملک کسی ایسی حکومت کو مزید امداد نہیں دینا چاہتا۔ جو دیانتدارانہ رائے شماری کرانے پر بغیر اس کے راضی نہیں ہو سکتی۔ کہ مسلح ہندوستانی فوج سرزمین کشمیر میں موجود ہے"۔ اخبار مذکور نے شیخ عبد اللہ کے سابقہ طرز عمل پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ کچھ عرصہ سے شیخ عبد اللہ کشمیر کی خود مختاری کی حمایت کر رہے تھے۔ اب ان کی جگہ ایک ایسے شخص کو وزیر اعظم بنایا گیا ہے۔ جو حکومت ہند کی زور و شور سے حمایت کرتا ہے۔ اور وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو نے اس واقعہ پر، جو مداہنت آمیز تنقید کی ہے۔ اس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے، کہ اس تبدیلی حکومت میں حکومت ہند کا بہت بڑا حصہ ہے۔

پاکستان کی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے جریدہ مذکور نے یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ جب تک قضیہ کشمیر طے نہ ہوگا۔ پاکستان کو استحکام حاصل نہیں ہوگا، اب تک ہندوستان نے منصفانہ فیصلہ کے لئے بہت کم آمادگی ظاہر کی ہے۔ اگرچہ نہرو کا دعویٰ ہے۔ کہ وہ ایشیا میں امن کا مظہر ہیں۔ لیکن انہوں نے زبردستی ایک ایسے خطہ پر قبضہ کر رکھا ہے۔ جہاں مسلمانوں کی غالب اکثریت ہے۔ اور جس پر سب سے زیادہ حق پاکستان کا ہے۔ غالباً ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور متحدہ اقوام دونوں اس وجہ سے مسئلہ کشمیر کو طے نہیں کرا سکے کہ ان دونوں نے نہرو کی حمایت کی طرف میلان ظاہر کیا۔ جو اس مسئلہ کے تصفیہ کے متعلق ٹال مٹول کر رہے ہیں۔ یقیناً امریکہ نے پاکستان کی بہ نسبت ہندوستان کو زیادہ اقتصادی امداد دی ہے۔ اور یقیناً ہندوستان کو پاکستان کی نسبت اقوام متحدہ میں زیادہ اثر حاصل رہا ہے۔

مسلم ممالک کا ردعمل

قاہرہ کے ممتاز روزنامہ "الاخبار" نے لکھا ہے۔ کہ گذشتہ ہفتہ کے واقعات سے مسلمانان کشمیر نے یہ رائے قائم کی ہے۔ کہ انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے سے روکنے کے لئے ہندوستان نے یہ خفیہ سازش کی ہے:۔ شیخ عبد اللہ جنہیں حال ہی برطرف کیا گیا ہے۔ پنڈت نہرو کے گہرے دوست تھے۔ اور ان کے ایماء پر کشمیر کے وزیر اعظم مقرر کئے گئے تھے۔ لیکن انہیں کشمیر کی رائے عامہ کا جلد ہی اندازہ ہو گیا۔ اور ایسے وقت میں جبکہ وہ ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے تھے انہیں برطرف کر دیا گیا۔ جس کے رجحانات اظہر من الشمس ہیں۔ بغداد کا اخبار "السجل" ۱۲ اگست والی اشاعت میں کشمیر کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔ کہ "پنڈت نہرو نے شیخ عبد اللہ کو برطرف کر کے عارضی فتح حاصل کر لی ہے۔ لیکن جمہور کشمیر کی تمنا کو ٹھکرانا ان کے لئے بہت مشکل ہوگا۔ بغداد کا ایک اور اخبار "الندا" ۱۳ اگست

کشمیر کے حالیہ واقعات پر "مانچسٹر گارڈین" کا تبصرہ

انگلستان کے مشہور اخبار مانچسٹر گارڈین نے کشمیر کے زیر عنوان ۱۷ اگست کو اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ "مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان کل دہلی پہنچ گئے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کشمیر میں گذشتہ ہفتہ کے واقعات کی وجہ سے جھگڑا بڑھنے نہ پائے۔ اب یہ شبہ اور زیادہ بڑھ گیا ہے۔ کہ حکومت ہند کے کم از کم کچھ ارکان کو شیخ عبد اللہ کی برطرفی کے منصوبے کا پہلے سے علم تھا۔ دراصل اکثر لوگوں کی رائے میں شیخ عبد اللہ نے ہندو فرقہ پرستوں کی جو مخالفت کی تھی، اور ان کے قائد ڈاکٹر مکرجی کا جس طرح جیل میں انتقال ہوا ہے۔ اس کے انتقام میں شیخ عبد اللہ کو برطرف کیا گیا ہے۔ اخبار مذکور نے آگے چل کر لکھا ہے، کہ شیخ عبد اللہ کی آخری تقریر جو ممکن ہے۔ ان کی برطرفی کا سبب بنی ہے۔ ہندوستان کے اتنے خلاف نہیں تھی، جتنی پہلے سمجھی جاتی تھی۔ شیخ عبد اللہ نے یہی کہا تھا۔ کہ "ہندوستان نے کشمیر کو الحاق پر مجبور نہیں کیا۔ یہ گاندھی جی کے اعلیٰ نظریات تھے۔ جن کی وجہ سے ہم نے ہندوستان کا ساتھ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ گذشتہ ہفتہ کے واقعات سے صورت حال دبتر ہو گئی ہے۔ اب ایسی صورت میں جبکہ ہندوستان نے شیخ عبد اللہ کی مخالفت کی ہے۔ وہ کشمیر میں استصواب رائے عامہ میں کامیابی حاصل کرنے کی بہت کم توقع کر سکتا ہے۔ شیخ عبد اللہ کے حامیوں کو ابھی جوابی حملہ کی تیاری کرنے کا وقت نہیں ملا ہے۔ بہر حال اس جوابی حملہ کے بعد ہندوستان کو امن قائم رکھنے کے لئے متعدد ناپسندیدہ اقدامات کرنے پڑیں گے۔ تنازعہ کشمیر کو چھ سال گذر چکے ہیں۔ مخالفین سے جلد تصفیہ کرنا زبردست دانشمندی کی دلیل کہی جا سکتی ہے۔ لیکن چھ سال کے غیر منفعت بخش تنازعہ کے بعد بھی تصفیہ کی طرف مائل ہونا فہم و فراست پر دلالت کرتا ہے۔

صوت الاحرار اپنی اشاعت میں ہندوستان سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی ہٹ سے باز آجائے۔ اور جمہور کشمیر کو خود اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے دے۔ اخبار "الرائد" کے اداریہ میں کہا گیا ہے۔ کہ کشمیر جغرافیائی اور ثقافتی اعتبار سے پاکستان کا جزو ہے۔ اس اخبار نے ہندوستان کی مذمت کی ہے کہ وہ عدم تشدد کا پرچار کرتا ہے۔ لیکن عملاً تشدد سے کام لیتا ہے۔ یہی اخبار اپنی ۱۷ اگست کی اشاعت میں لکھتا ہے۔ "آزادانہ استصواب رائے واحد حل ہے

شاہ ایران کی وفادار فوج نے مصدق گورنمنٹ کا تختہ اُلٹ دیا

شاہی فرمان کے مطابق جنرل فضل اللہ زاہدی نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھال لیا

تہران ۱۹ اگست :- شاہ ایران کی وفادار فوج نے جس میں ٹینک دستے بھی شامل ہیں۔ آج یہاں ڈاکٹر مصدق کی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا گیا۔ اور بوڑھے مصدق کے مکان کا محاصرہ کر کے اعلان کیا۔ کہ سابق وزیراعظم کو موت کی سزا دی جائے گی۔ تہران میں ہر طرف سے توپوں کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ خانہ جنگی اور افراتفری کے درمیان تہران ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ شاہ کے مقرر کردہ جنرل فضل اللہ زاہدی نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مصدق کے مکان کے باہر آج خونریز لڑائی ہوئی۔ جس میں ٹینک اور مشین گنیں استعمال کی گئیں۔ تہران کے بازاروں میں شاہ اور مصدق کی فوجوں کے درمیان خونریز معرکے ہوئے۔ جن کے بعد مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ مصدق کے مکان سے آگ کے شعلے اور دھوئیں کے بادل بلند ہو رہے تھے۔ مصدق کو یا تو ہتھیار ڈالنے پڑیں گے۔ یا موت کی سزا دی جائے گی۔ ابھی تک مصدق کی گرفتاری کی خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔ آج تہران میں تین سو آدمی ہلاک ہوئے

ایک مشتعل ہجوم نے آج صبح کے مظاہرین میں وزیر خارجہ حسین فاطمی کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ اب تک بیس افراد ہلاک اور ایک سو سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ شاہ کی وفادار فوج نے آج تہران ریڈیو سے نشریات کا سلسلہ شروع کر دیا اور ٹینکوں سے ان مقامات پر بمباری کی۔ جہاں مصدق کے حامی مقابلہ کر رہے تھے۔ مصدق کے مکان پر بمباری اور گولہ باری کی گئی۔ جہاں سابق وزیراعظم اب تک محصور ہیں۔ اور روزنامہ ہیں مصدق کے مکان سے ایک تحریری پیغام باہر پھینکا گیا۔ جس میں کہا گیا تھا۔ "میں نے استعفیٰ دیدیا ہے۔ اب میرے مکان پر حملے مت کرو۔" لیکن جنرل زاہدی نے حکم دیا ہے۔ اگر مصدق کے مکان کی نگہبان فوج ہتھیار نہ ڈالے۔ تو ہوائی جہازوں سے بمباری شروع کر دی جائے۔ مصدق کے مکان کا دفاع کرنے والے کمانڈر نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ آخری دم اور آخری سپاہی تک شاہی فوج کا مقابلہ کرے گا۔

واشنگٹن میں ایرانی سفیر اللہ یار صالح نے کہا ہے کہ وہ مصدق کے علاوہ کسی کی حکومت سے تعاون نہیں کریں گے۔ سو سر روم میں شاہ ایران نے آج اعلان کیا۔ کہ وہ بہت جلد واپس تہران روانہ ہو جائیں گے۔ ریڈیو ماسکو نے کہا۔ روسی دوکان کے علاوہ اور کسی غیر ملکی پر حملہ نہیں ہوا۔

تہران ریڈیو کے اسٹوڈیو میں ایک اناؤنسر مائکروفون پر آیا۔ اور اس نے اعلان کیا۔ "مصدق کی حکومت باغیوں کی حکومت ہے۔ اس کا تختہ اُلٹ دیا گیا ہے۔" تہران ریڈیو سننے والوں نے کافی دیر تک اسٹوڈیو میں گڑبڑ کی آوازیں سنیں۔ اور اس افراتفری کے بعد ریڈیو سے پھر آواز آئی۔ "میں آپ لوگوں سے ایرانی فوج کی طرف سے بات کر رہا ہوں۔" اناؤنسر نے کہا۔ کہ شاہ نے جنرل فضل اللہ زاہدی کو نیا وزیراعظم مقرر کیا تھا۔ اور اس تقرر کے بعد جو حالات پیش آئے۔ ان کے باعث شاہ کو خود ملک چھوڑ کر اٹلی جانا پڑا تھا۔ اب شاہ کے حکم کے مطابق جنرل فضل اللہ زاہدی وزیراعظم کا عہدہ سنبھال لیں گے۔ موصوف کے متعلق تازہ ترین اطلاع یہ ہے۔ کہ وہ آذربائیجان کے صوبے میں ہیں یہ صوبہ شاہ کے زبردست حامیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اور یہاں کا ہر فرد شاہ کے لئے مرنے مارنے کو تیار ہے۔

محمد علی کو صدر پاکستان مسلم لیگ بنانے کی حمایت

پشاور ۱۹ اگست :- آج یہاں خان عبدالقیوم خان کی صدارت میں سرحد مسلم لیگ عاملہ کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے جان و مال کی حفاظت کرے اور وہاں غیر جانبدار مبصر مقرر کرے ایک اور قرارداد میں عاملہ نے سفارش کی۔ کہ وزیراعظم محمد علی کو صدر پاکستان مسلم لیگ منتخب کیا جائے۔ صوبائی وزیراعلیٰ سردار عبدالرشید کو سرحد لیگ عاملہ کا ممبر بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

محمد علی ٹرامو کمپنی کیخلاف عدالتی فیصلہ

کراچی ۲۰ اگست :- محمد علی ٹرام وے کمپنی کے ایک ملازم شاہ زمان نے کمپنی کے خلاف ناکہ بندی کی مدت کی اجرت ادا نہ کرنے کے سلسلہ میں جو مقدمہ دائر کیا تھا۔ آج ایڈیشنل سٹی مجسٹریٹ کیپٹن افتخار نے شاہ زمان کے حق میں اس کا فیصلہ دے دیا۔ کمپنی کے سترہ ملازمین نے یہ مقدمہ اپنے ایک ساتھی شاہ زمان

کشمیر کے سوال پر پاکستان اور بھارت کے درمیان سمجھوتہ ہوگیا

آج دونوں ملکوں کی طرف سے مشترکہ اعلان جاری کیا جائیگا

نئی دہلی ۱۹ر اگست۔ ایجنسی فرانس کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو کے درمیان کشمیر کے سوال پر گذشتہ تین دن سے جو بات چیت ہو رہی تھی۔ وہ "کامیابی" کے ساتھ ختم ہوگئی ہے۔ اس ایجنسی کی خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج ڈیڑھ گھنٹے تک جو بات چیت ہوئی۔ کشمیر کے سوال پر اس میں ہی سمجھوتہ ہوا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کشمیر میں استصواب رائے کرانے کے سوال پر دونوں وزرائے اعظم نے ایک مشترکہ اعلان تیار کرلیا ہے۔ اور اس کی نقلیں کراچی اور سری نگر بھجوا دی گئی ہیں۔ اس مشترکہ اعلان پر کراچی میں پاکستان کابینہ غور کرے گی۔ اور سری نگر میں بخشی غلام محمد کی حکومت غور کرے گی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو نے بہرحال یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان کے درمیان ایک اور ملاقات کل بھی ہونی چاہیئے۔ جس میں پاکستان اور بھارت کے دوسرے تنازعات جن میں متروکہ املاک۔ مشرقی بنگال اور نہری پانی کے مسائل بھی شامل ہیں۔ پر غور کریں گے۔ باخبر حلقوں نے یہ بھی بتایا ہے۔ کہ دونوں وزرائے اعظم کو یہ بھی یقین ہے۔ کہ کشمیر کے متعلق دونوں کی طرف سے جو مشترکہ اعلان کل جاری کیا جائیگا۔ اس سے پاکستان اور بھارت میں موجودہ کشیدگی بہت حد تک ختم ہو جائیگی۔ اور پاکستان اور بھارت کے عوام کے علاوہ کشمیر کے لوگ بھی اس مشترکہ اعلان کا خیر مقدم کریں گے۔ دونو وزرائے اعظم کے درمیان اس پر بھی سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ کہ ان کی آئندہ ملاقات کراچی میں ہوگی۔ اس ملاقات کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ کراچی کی اس ملاقات میں مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو استصواب کرانے کی ※

※ تفصیلات طے کریں گے۔ اور اس میں دوسرے معلقہ تنازعات پر بھی غور کیا جائیگا۔ ایجنسی فرانس کو یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ استصواب رائے کے لئے پیشتر سے کوئی تاریخ مقرر کردی جائے۔ اور ریاست میں علاقائی بنیاد پر یعنی وادی سری نگر جموں اور لداخ میں الگ الگ رائے شماری ہو۔ یہ علاقے الگ الگ فیصلہ کریں۔ کہ پاکستان میں شمولیت چاہتے ہیں۔ یا بھارت میں۔ باخبر حلقے کہہ رہے ہیں کہ پنڈت نہرو اسے تسلیم نہیں کریں گے۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوگا، کہ فرقہ وارانہ بنیاد پر رائے شماری ہوگی۔ اور بھارت کی لامذہبیت کے قانون کے منافی ہوگی۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ بھارت اس وقت تک استصواب رائے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کریگا۔ جب تک پاکستان آزاد کشمیر کو نہتا کرنے کی گارنٹی نہ دیدے۔ نہ بھارت اس کو مانے گا۔ کہ اس کے مقبوضہ علاقوں میں عبوری دور کی حکومتیں قائم کردی جائیں۔ اس قسم کے آثار نہیں ہیں۔ کہ پنڈت نہرو ان نکات کو تسلیم کرچکے ہیں۔ اگرچہ دونوں وزرائے اعظم اس امر پر متفق ہو چکے ہیں۔ کہ استصواب رائے غیر جانبدارانہ اور منصفانہ بنیاد پر ہو۔ تاہم الفاظ و معانی پر بہت کچھ اختلاف باقی ہے۔

بیرونی ملکوں سے اب تک تین لاکھ ٹن گیہوں کراچی پہنچ چکا ہے

درآمد شدہ گیہوں میں سے دو لاکھ پچاس ہزار ٹن مختلف صوبوں کو روانہ کر دیا گیا

کراچی ۲۰ر اگست۔ یکم مئی سے اب تک بیرونی ملکوں سے تین لاکھ ٹن گیہوں پاکستان پہنچ چکا ہے۔ اسی گیہوں میں سے ایک لاکھ دس ہزار ٹن کینیڈا سے آیا ہے۔ اس طرح۔ تمام مقدار پوری ہوگئی ہے۔ جو اس سال کینیڈا سے درآمد ہونی تھی۔ ایک لاکھ دس ہزار ٹن میں سے ۵۵ ہزار ٹن گیہوں کولمبو منصوبے کے تحت ملا ہے۔ اور باقی ۵۵ ہزار ٹن کینیڈا نے بطور تحفہ پیش کیا ہے۔ آسٹریلیا سے اب تک جو گیہوں آیا ہے۔ اسکی مقدار ۹۰ ہزار ٹن بنتی ہے۔ آسٹریلیا سے کولمبو منصوبے اور براہ راست خریداری کے تحت سال رواں میں کل ایک لاکھ ٹن گیہوں درآمد کیا جائیگا۔ امریکہ نے جو دس لاکھ ٹن گندم بطور تحفہ پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں سے اب تک تین جہازوں میں ۱۹ ہزار ٹن گندم کراچی پہنچ چکی ہے۔ ایک اور جہاز ساڑھے تین ہزار ٹن گندم لے کر عنقریب پہنچنے والا ہے۔

اب تک جو تین لاکھ ٹن گیہوں بیرونی ملکوں سے آیا ہے۔ اس میں سے ۲ لاکھ پچاس ہزار ٹن گیہوں مختلف صوبوں کو روانہ کردیا گیا ہے۔ پنجاب اور بہاولپور کی حکومتیں درآمد شدہ گندم کو محفوظ کرنے کے لئے بڑے بڑے ذخیرے تعمیر کر رہی ہیں۔ نیز دوسرے صوبوں میں بھی اس سلسلے میں مناسب اقدامات عمل میں لائے جا رہے ہیں۔

عید الاضحیٰ کے موقعہ پر مبارکباد کے پیغامات

کراچی ۲۰ر اگست۔ عید الاضحیٰ کے مبارک موقعہ پر گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے حکومت اور اہل پاکستان کی طرف سے بارہ مسلم مملکتوں کو مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں۔ ان ممالک میں ایران۔ مصر۔ اردن۔ سعودی عرب، افغانستان عراق۔ ترکی۔ انڈونیشیا۔ شام۔ یمن۔ لبنان۔ لیبیا اور لابیچ شامل ہیں۔

لاہور میں ۲ اشخاص کو رہا کر دیا گیا

غیر قانونی جلوس منظم کرنے کا شاخسانہ

لاہور ۱۹ر اگست۔ یوم کشمیر کے موقعہ پر ایک جلسہ کے بعد ایک غیر قانونی جلوس نکالنے کے الزام میں چار اشخاص کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں سے دو کو رہا کر دیا گیا ہے۔ البتہ پنجاب پولیس نے آج ایک اور شخص کو اس بنا پر گرفتار کر لیا۔ کہ اس نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی جلوس منظم کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔

شیخ عبداللہ کی رہائی کیلئے دوڑ دھوپ

نئی دہلی ۲۰ر اگست۔ بھارتی پارلیمنٹ میں کشمیری ممبران کے لیڈر اور نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد سعید مسعودی نئی دہلی سے کشمیر روانہ ہو گئے ہیں۔ باوثوق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ وہ شیخ عبداللہ کی رہائی کے امکانات پر بات چیت کرنے وہاں گئے ہیں آپ چار یا پانچ روز میں نئی دہلی واپس آجائیں گے۔

پشاور یونیورسٹی میں ایک نئی عمارت کا سنگ بنیاد

پشاور ۲۰ر اگست۔ پاکستان کے وزیر خوراک و صنعت خان عبد القیوم خاں نے کل پشاور یونیورسٹی کے علاقے میں ایک وسیع عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس عمارت میں ایک ہال ہوگا۔ جس میں ڈیڑھ ہزار نشستوں کی گنجائش رکھی جائیگی۔ علاوہ ازیں ایک لائبریری بھی ہوگی۔ جس میں ایک لاکھ کتابیں مہیا کی جائیں گی۔ نیز کمیٹی روم اور دفاتر وغیرہ کے لئے بھی کمرے ہونگے۔

مشرقی پاکستان کے لئے تکلے

کراچی ۲۰ر اگست۔ مرکز نے سوت تیار کرنے کے لئے ۹۴ ہزار تکلے مشرقی پاکستان کو الاٹ کئے ہیں۔

اعلان تعطیل

عید الاضحیہ کی مبارک تقریب پر ۲۱ر اگست کو دفتر المصلح بند رہے گا۔ اور ۲۲ر اگست کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام مطلع رہیں۔

(منیجر)

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

تم نے واقعی رویا کو سچا کر دکھایا۔ سنو ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک بڑا امتحان تھا۔ اور ہم نے اس کو فدیہ میں ذبح عظیم کا صلہ دیا۔ جس کو ہم نے آنے والوں کے لئے یادگار بنا دیا۔ سلامتی ہو ابراہیم پر۔ ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔ یقیناً وہ ہمارے مومنین بندوں میں سے تھا۔

سب مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ جو قربانیاں ہم حج پر یا عید ذی الحجہ کے موقعہ پر گھروں میں دیتے ہیں وہ ان واقعات کی یادگار ہیں۔ جن کو اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا ہے۔ اور یہ یادگار ابھی کوئی قیاسات پر مبنی نہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وترکنا علیہ فی الآخرین

یعنے ہم نے اس کو یادگار بنا دیا ہے۔ کوئی اسکو اب مٹ نہیں سکتا۔

سلام علی ابراهیم

ہر مسلمان پانچ وقت نمازیں کئی بار درود میں پڑھتا ہے۔

صل علی محمد کما صلیت علی ابراهیم

یعنے اے خدائے پاک جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نعمتیں بھیجیں ویسی ہی نعمتیں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی نازل فرما۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر یہ نعمتیں کیوں نازل ہوئیں۔ اس لئے کہ جیسا کہ اللہ تعالےٰ خود فرماتا ہے اسنے اپنا خواب سچا کر دکھایا۔ وہ خواب کیا تھا؟ خواب یہ تھا کہ آپ نے دیکھا کہ آپ (اللہ تعالےٰ کے نام پر) اپنے اس فرزند کو ذبح کر رہے ہیں۔ جو آپ کو بطور بشارت دیا گیا تھا آپ کو تسلیم و رضا میں اتنا مقام عالی حاصل تھا کہ آپ نے اس خواب کو خود لفظی طور پر بھی پورا کرنا چاہا۔ چنانچہ آپ نے اپنے فرزند کو ذبح کرنے کے لئے جبین کے بل لٹا یا ہی تھا کہ اتنے میں اللہ تعالےٰ نے پکار کر فرمایا کہ بس بس ہاتھ کو روک لو۔ اس کی بجائے آپ کو بکرے یا دنبے کی قربانی کا حکم دیا

یہ واقعات ہیں۔ یہ تسلیم و رضا کا جذبہ ہے جس کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ یادگار قائم کی گئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ واضح الفاظ میں فرماتا ہے۔

لن ینال اللہ لحومها ولا دماؤها ولکن یناله التقوی منکم

اللہ تعالےٰ کو قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں بلکہ تمہارا تقوےٰ درکار ہے

اگر ہر قربانی دینے والا مسلمان قربانی دیتے وقت ان واقعات کو اور ان واقعات سے جو ہدایت ملتی ہے۔ اور قربانی کے فلسفہ کو جو اللہ تعالےٰ نے خود ہمیں سکھایا ہے سامنے رکھے تو آج ہم دنیا میں کیا انقلاب پیدا نہیں کرسکتے؟

دعائے مغفرت میرا سولہ سالہ بچہ عنایت اللہ مورخہ ۱۰ر اگست ۱۹۵۳ء بروز سوموار ۶ بجے صبح اپنے مولائے حقیقی سے جاملا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت ہونہار تھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسکو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین خاکسار رولایت حسین دوکاندار لدھیکا